



اُن لوگوں کی شیلڈنگ اور حفاظت کرنے کے بارے میں گائڈنس جو طبی وجوہات کی بنا پر کوویڈ-19 کی وجہ سے انتہائی خطرے کی زد پر یعنی ولنرایبل ہیں۔

7 جنوری 2021 کو اپ ڈیٹ کیا گیا

یہ رہنمائی کس کے لئے ہے

یہ رہنمائی ہر اُس فرد کے لیے ہے جن کی شناخت بطور کسی ایسے فرد کے ہوئی ہے جو [طبی وجوہات کی بنا پر انتہائی خطرے میں یعنی ولنرایبل](#) ہوں۔ اگر آپ اس گروہ میں ہیں تو آپ کو ماضی میں این ایچ ایس یا جی پی کی جانب سے ایک خط موصول ہوا ہو گا جس میں آپ کو اس کے بارے میں بتایا گیا ہو گا۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کو ماضی میں شیلڈ کرنے کا مشورہ دیا گیا ہو۔

ان ہدایات کا اطلاق صرف اُن لوگوں پر ہی ہوتا ہے جو طبی طور پر انتہائی ولنرایبل ہوں۔ طبی طور پر انتہائی ولنرایبل فرد کے ساتھ رہنے والے گھرانے کے دیگر افراد کو اس گائڈنس پر عمل کرنے کا مشورہ نہیں دیا جاتا۔

اس کے بجائے انہیں [5 جنوری 2021 سے عمل میں آنے والی قومی سطح کے لاک ڈاؤن کے بارے میں گائڈنس](#) میں بیان کردہ عمومی ہدایات اور ضوابط پر عمل کرنا چاہیے۔

طبی طور پر انتہائی ولنرایبل افراد کو عمومی آبادی سے پہلے ترجیحی بنیادوں پر اور جوائنٹ کمیٹی برائے ویکسینیشن اور ایمونائزیشن (JCVI) کی جانب سے طے کردہ ترجیحی ترتیب کی مطابقت سے کوویڈ-19 کے خلاف ویکسینیشن دی جائے گی۔ آپ سے این ایچ ایس دوبارہ رابطہ کر کے مزید معلومات دے گا کہ آپ کو کب اور کیسے ویکسین کے لیے مدعو کیا جائے گا۔

ویکسین کے بارے میں امکان ہے کہ یہ کوویڈ-19 کے خلاف آپ کی حفاظت کرنے میں ایک اہم کردار نبھائے گی۔ توقع ہے کہ طبی طور پر انتہائی ولنرایبل افراد کو عمومی آبادی سے پہلے کوویڈ-19 کے خلاف حفاظتی ٹیکے لگائے جائیں گے۔ آپ کا مقامی این ایچ ایس یقینی بنائے گا کہ آپ جس حد تک ممکن ہو

سکے محفوظ طریقے سے ویکسین، اور آپ کو درکار کیئر اور سپورٹ حاصل کریں۔ پہلے آپ نے ویکسین کی دونوں ہی خوراکیں کیوں نہ حاصل کر لی ہوں، آپ کو شیلڈنگ کے اس مشورے پر مزید ہدایات موصول ہونے تک عمل کرنا جاری رکھنا چاہیے کیونکہ ہم تمام گروہوں پر حفاظتی ٹیکوں کا معائنہ کرنے کا عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ آپ کے ساتھ رہنے والے افراد کو اس وقت تک پبلک ہیلتھ کے ضوابط اور گائڈنس پر عمل کرنا جاری رکھنا چاہیے جب تک کہ وہ نافذ العمل رہیں، بشمول اس کہ آیا آپ کو حفاظتی ٹیکے لگے ہوں اور اس کے بھی کہ اگر انہیں حفاظتی ٹیکے لگے ہوں۔

کیا تبدیل ہوا ہے؟

کوویڈ-19 کے کیسوں کی تعداد اب بہت زیادہ ہے اور ملک بھر میں بڑھ رہی ہے، جسے کوویڈ-19 کی نئی قسم نے بڑھاوا دیا ہے۔

انگلینڈ میں رہنے والے ہر فرد کو، بشمول ان کے جو طبی طور پر انتہائی ولنرایبل ہیں، چاہیے کہ وہ [لاک ڈاؤن کے بارے میں نئی گائڈنس](#) پر عمل کریں، جو کہ حکومت نے وضع کی ہیں اور جن کا اطلاق پوری آبادی پر ہوتا ہے۔ یہ پابندیاں:

1. ماسوا مخصوص مقاصد کے، لوگوں سے متقاضی ہیں کہ وہ گھر پر رہیں
2. ماسوا مخصوص مقاصد کے، ان لوگوں کو ایک جگہ جمع ہونے سے روکتی ہیں جو ایک ساتھ نہیں رہتے۔
3. چند کاروباری اداروں اور مقامات کو بند کرتی ہیں۔
4. فروری کی ہاف ٹرم تک بچوں اور نوجوانوں کی ریموٹلی یعنی دوری سے تعلیم حاصل کرنے میں مدد کریں، سوائے غیر محفوظ یعنی ولنرایبل بچوں اور کریٹیکل ورکرز کے بچوں کے جو اب بھی سکول جانا جاری رکھ سکتے ہیں۔

آپ کی کوویڈ-19 کے خلاف حفاظت کرنے کے لیے نیچے دی گئی نئی معلومات میں طبی طور پر انتہائی ولنرایبل افراد کے لیے اضافی گائڈنس کو شامل کیا گیا ہے۔ ہم آپ کو اس گائڈنس کی ایک قسم یعنی ورژن کے ساتھ خط لکھیں گے۔

شیلڈنگ کے سلسلے میں یہ باقاعدہ اقدام قومی لاک ڈاؤن کے پورے دورانے میں پورے انگلینڈ میں نافذ ہوں گے۔

سماجی میل جول

نئی قومی لاک ڈاؤن کی گائڈنس، جس کا طلاق ہر کسی پر ہوتا ہے، کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو ہرگز گھر سے نہیں نکلنا چاہیے یا باہر نہیں ہونا چاہیے، ماسوا محدود مقاصد کے، جو کہ اس گائڈنس میں بیان کیے گئے ہیں۔

ہم طبی طور پر انتہائی خطرے کی زد میں موجود افراد کو تاکید کرتے ہیں کہ وہ جس حد تک ممکن ہو سکے گھر میں ہی رہیں۔

آپ اب بھی ورزش اور صحت کے سلسلے میں اپوائنٹمنٹ پر حاضری کے لیے باہر جاسکتے ہیں لیکن اپنے اہل خانہ کے علاوہ باہر والے لوگوں سے رابطہ کم سے کم رکھیں اور مصروف علاقوں میں جانے سے اجتناب کریں۔

آپ اپنے سیورٹ بیل سے مل سکتے ہیں لیکن آپ اُن دوستوں یا رشتے داروں سے نہیں مل سکتے جو آپ کے سیورٹ بیل کا حصہ نہیں ہیں۔ باہر آپ ورزش کے لیے کسی ایک اور گھرانے کے ایک فرد سے مل سکتے ہیں۔ یہ اُن وسیع تر ضوابط کا جزو ہے جن کا اطلاق ہر کسی پر ہوتا ہے۔

اپنے گھر پر موجود دیگر افراد سے 2 میٹر دور رہنے کی کوشش کریں، بالخصوص اگر وہ علامات ظاہر کریں یا انہیں مشورہ دیا گیا ہو کہ وہ سیلف-آئسولیٹ کریں۔

کام

آپ کو پُرزور تاکید کی جاتی ہے کہ آپ گھر سے کام کریں کیونکہ ممکن ہے کہ فی الوقت آپ کے علاقے میں وائرس سے متاثر ہونے کا خطرہ کافی زیادہ ہو۔ اگر آپ گھر سے کام نہ کرسکتے ہوں تو آپ کو کام پر نہیں جانا چاہیے۔

ہو سکتا ہے کہ آپ اپنے آجر سے بات کرنا چاہیں کہ وہ آپ کو کوئی دوسرا رول دے دیں یا آپ کے لیے گھر سے کام کرنے کو ممکن بنانے کے لیے عارضی طور پر آپ کے کام کا پیٹرن یعنی معمول تبدیل کر دیں۔

اگر گھر پر کام کرنے کے لیے آپ کو مدد درکار ہو تو، آپ ایکسیس ٹو ورک کے لیے اپلائی کرسکتے ہیں۔ ایکسیس ٹو ورک کام کرنے کے سلسلے معذوری سے متعلق اضافی اخراجات مہیا کرے گا جو کہ اُن معیاری معقول ایڈجسٹمنٹ سے باہر ہوں جو کہ کسی آجر کو فراہم کرنی چاہییں۔

اگر آپ متبادل بندوبست نہ کر سکیں تو ہو سکتا ہے کہ [کورونا وائرس جاں](#) [رٹنشن سکیم](#)، کے تحت آپ کا آجر آپ کو فرلو پر بھیج دے جس میں اپریل 2021 کے اواخر تک توسیع کر دی گئی ہے۔ آپ کو اپنے آجر کے ساتھ بات کرنی چاہیے کہ آیا یہ ممکن ہے۔

کیونکہ آپ کو کام پر نہیں جانے کا مشورہ دیا جا رہا ہے تو آپ سٹیچوٹری سیک (SSP) یا ایمپلائمنٹ سپورٹ الاونس (ESA) کے اہل ہو سکتے ہیں۔ شیلڈنگ کرنے کے لیے آپ کو جو باقاعدہ خط موصول ہو گا وہ آپ کے آجر یا ڈپارٹمنٹ برائے ورک اور پنشنز کے لیے بطور ثبوت کام کرے گا کہ آپ کو شیلڈنگ کرنے کی تاکید کی گئی ہے اور ہو سکتا ہے کہ آپ ایس ایس پی یا ای ایس اے حاصل کرنے کے اہل ہوں۔ گھرانے کے دیگر افراد جو طبی طور پر انتہائی غیر محفوظ نہیں ہیں وہ اگر گھر سے کام نہ کر پائیں تو وہ وسیع تر ضوابط، جو کہ [قومی لاک ڈاؤن کی گائڈنس](#) میں بیان کیے گئے ہیں، کے مطابق کام پر جا سکتے ہیں۔

تعلیمی ادارے

چونکہ ہمارا کوویڈ-19 کے بارے میں علم بڑھ چکا ہے، ہمیں اب علم ہو چکا ہے کہ بچوں اور نوجوانوں کو وائرس کی وجہ سے شدید بیمار پڑنے کا شدید ترین خطرہ بہت کم متوقع ہے۔ اس لیے ڈاکٹرز ان تمام بچوں اور نوجوانوں پر نظرثانی کر رہے ہیں جن کی پہلے شناخت طبی طور پر انتہائی غیر محفوظ یعنی ولنریبل افراد کے طور پر ہوئی تھی تاکہ وہ تصدیق کر سکیں کہ آیا انہیں اب بھی سب سے اونچے خطرے میں سمجھا جا رہا ہے یا نہیں۔

اگر آپ پہلے اپنے بچے کے ڈاکٹر کے ساتھ اس بارے میں بات کر چکے ہیں اور انہوں نے تصدیق کر دی ہے کہ آپ کے بچے کو اب بھی بلند ترین خطرے میں سمجھا جا رہا ہے تو آپ کے بچے کو شیلڈنگ والے مشورے پر عمل کرنا چاہیے۔

موجودہ قومی لاک ڈاؤن کے تحت فروری کی ہاف ٹرم تک بچوں اور نوجوانوں کی ریموٹلی یعنی دوری سے تعلیم حاصل کرنے میں مدد کریں، سوائے غیر محفوظ یعنی ولنریبل بچوں اور کریٹیکل ورکرز کے بچوں کے جو اب بھی سکول جانا جاری رکھ سکتے ہیں۔

طبی طور پر انتہائی خطرے کی زد میں موجود بچوں اور نوجوانوں کو سکول نہیں جانا چاہیے کیونکہ آپ کی کمیونٹی میں وائرس سے متاثر ہونے کا خطرہ کافی زیادہ ہے۔ آپ کا سکول یا کالج مناسب انتظامات کرے گا کہ آپ کو گھر پر تعلیم جاری رکھ سکیں۔

سفر

آپ کو تاکید کی جاتی ہے کہ جس حد تک ممکن ہو سکے گھر پر رہیں سفر نہ کریں سوائے اس کے کہ یہ ضروری ہو (مثلاً، صحت کی ایوانٹمنٹس پر حاضر ہونے کے لیے)۔

خریداری

آپ کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ آپ ڈکانوں پر مت جائیں۔ اگر ممکن ہو تو آن لائن شاپنگ کریں یا دوسروں سے کہیں کہ وہ آپ کی شاپنگ آپ کو پہنچا دیں (دوست اور رشتے دار، مقامی رضاکار یا [این ایچ ایس ولنٹئر سپانڈرز](#))۔

اگر آپ کے پاس کوئی ایسا فرد موجود نہیں جس پر آپ شاپنگ کرنے کے لیے انحصار کر سکیں تو آپ ترجیحی بنیادوں پر سپر مارکیٹ میں ڈیلیوری کے حصول کے لیے درخواست کرنے کے لیے [رجسٹر](#) بھی کروا سکتے ہیں۔ اگر آپ کو پہلے سپرمارکٹ کی ڈیلیوری سلاٹ تک رسائی حاصل ہے،

تو یہ جاری رہے گی - آپ کو مزید کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جب آپ رجسٹر کروائیں تو آپ سے آپ کا این ایچ ایس نمبر طلب کیا جائے گا۔ آپ یہ این ایچ ایس کی جانب سے بھیجے جانے والے کسی بھی خط یا نسخے یہ میں دیکھ سکتے ہیں۔

سائٹ پر رجسٹر کروانے سے آپ کو ترجیح مل جاتی ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ کو لازماً ڈیلیوری سلاٹ مل جائے گی۔ اگر آپ کو سُرمارکیٹ کی ڈیلیوریز چاہیے تو آپ کو کم سے کم ایک سپر مارکیٹ کے ساتھ کہاتہ کھولنا پڑے گا اور خود سلاٹس بک کرنا ہوں گی۔

اگر آپ کو کسی دیگر طرح کی مدد درکار ہو، بشمول ترجیحی بنیادوں پر سپر مارکیٹ کی ڈیلیوریز کے لئے رجسٹر کروانے میں سپورٹ کے، تو آپ کو براہ راست اپنی مقامی کونسل سے رابطہ کرنا چاہیے۔ دیکھیئے کہ کیسے آپ کی [لوکل کونسل](#) مدد کر سکتی ہے۔

ادویات

آپ کو پُر زور مشورہ دیا جاتا ہے کہ آپ فارمیسی پر مت جائیں۔
سب سے پہلے تو آپ کو کسی دوست، رشتے دار یا رضاکاروں سے ادویات لانے کے لیے کہنا چاہیے۔

اگر دوست یا رشتے دار آپ کے لیے ادویات نہیں لا سکتے، اور آپ اور/یا فارمیسی کسی رضا کار کا بندوبست کرنے سے قاصر ہیں تو پھر آپ ادویات کی مفت ڈیلیوری کے مستحق ہوں گے۔ براہ مہربانی اپنی مقامی فارمیسی سے رابطہ کریں اور انہیں مطلع کریں کہ آپ طبی طور پر انتہائی خطرے کی زد میں ہیں اور آپ کو ادویات ڈلیور کروانے کی ضرورت ہے اور وہ بلا قیمت اس کا بندوبست کر دیں گے۔

کیئر اور سپورٹ کا حصول

آپ اپنے [سیورٹ بیل](#) میں موجود لوگوں سے اب بھی گھر پر غیر رسمی یعنی انفارمل کیئر حاصل کر سکتے ہیں۔

آپ اب بھی گھر پر پیشہ ورانہ سوشل کیئر اور طبی ماہرین سے کیئر حاصل کر سکتے ہیں۔

ہم آپ سے ملتمس ہیں کہ آپ کو اپنے موجودہ عوارض اور صحت کے سلسلے میں نئے خدشات کے لیے این ایچ ایس اور دیگر ہیلتھ کیئر مہیا کنندگان سے سپورٹ حاصل کرنا جاری رکھیں۔

آپ گھر سے این ایچ ایس کی متعدد سروسز حاصل کر سکتے ہیں بشمول ریپٹ پرسکرپشن آرڈر کرنے یا آن لائن کنسلٹیشن کے ذریعے اپنے طبی ماہرین کے ساتھ رابطہ کرنے کے۔

مزید معلومات کے لیے [این ایچ ایس ہیلتھ ایٹ ہوم](#) پر جائیں یا [این ایچ ایس](#) ڈاؤن لوڈ کریں۔ اگر آپ کی کوئی فوری طبی ضرورت ہو تو این ایچ ایس 111 یا طبی ایمرجنسی کے لئے 999 ملائیں۔

اگر آپ کو با نفس نفیس کیئر چاہیے تو آپ یہ حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ کی این ایچ ایس کی مقامی سروسز مکمل طور پر تیار ہیں اور وہ آپ کو محفوظ رکھنے کے لیے اقدامات کریں گی۔

اپنی ذہنی صحت کا خیال رکھنا بھی بہت اہم ہے۔ مشورے اور اُن عملی اقدام کے لیے [ایوری مائنڈ میٹرز](#) کی ویب سائٹ پر جائیں جو آپ عالمی وبا کے دوران اپنی بہبود اور ذہنی صحت کے لیے اُٹھا سکتے ہیں۔ اگر آپ یا کسی ایسے فرد کو ذہنی صحت کے بحران کا سامنا ہو جس کو آپ کیئر فراہم کر رہے ہوں تو ہم آپ سے التجا کرتے ہیں کہ فوری طور پر [کسی مقامی ہلٹھ پروفیشنل سے رابطہ کریں](#)

آپ کی روز مرزہ ضروریات کا خیال رکھنے والے کیئررز یا ملاقاتی اپنی آمد جاری رکھ سکتے ہیں۔ اس کا اطلاق کیئر میں موجود کسی بچے اور نوجوان پر بھی ہوتا ہے۔ جہاں پر نزدیکی یا ذاتی لمس کی ضرورت نہ ہو تو انہیں [سماجی دوری والی گائڈنس](#) پر عمل کرنا چاہیے۔

آپ کو این ایچ ایس کے ولنٹیئر رسپانڈرز کے علاوہ مقامی رفاہی اداروں اور تنظیموں سے مدد لینا جاری رکھنا چاہیے۔ شاپنگ اور ادویات کی ڈیلیوری میں مدد کرنے کے علاوہ، این ایچ ایس کے ولنٹیئر رسپانڈرز باقاعدہ، دوستانہ فون کال کر کے اور میڈیکل اپائنٹمنٹس کے لیے جانے اور آنے کے لیے ٹرانسپورٹ فراہم کر کے مدد فراہم کر سکتے ہیں۔ سپورٹ کا بندوبست کرنے کے لیے 8 بجے صبح تا 8 بجے شام 0808 196 3646 پر کال کریں یا [این باچ اس کے ولنٹیئر رسپانڈرز](#) کی ویب سائٹ پر جائیں۔

اضافی سپورٹ کے لیے رجسٹر کروانا

اگر اس گائڈنس پر عمل کرنے کے لیے آپ کو اضافی مدد کی ضرورت ہو تو ہو سکتا ہے کہ آپ کی لوکل کونسل آپ کی مدد کر پائے۔ اگر آپ کو شیلڈ کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے تو آپ [خود کو یا کسی دوسرے کو رجسٹر کروا سکتے ہیں](#):

- سپر مارکیٹ کی ڈیلوری کے لیے ترجیحی سلاٹ کے لیے درخواست کریں (اگر کسی سپر مارکیٹ میں ترجیحی بنیادوں پر آپ کے لیے سلاٹ یعنی جگہ موجود ہے تو یہ جاری رہے گی - آپ کو مزید کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے)
- اپنی کونسل کو یہ بتانے کے لیے کہ آپ کو گائڈنس پر عمل کرنے کے لیے مدد کی ضرورت ہے، خاص طور پر اگر آپ خود سے یا دوستوں، رشتے داروں یا سپورٹ نیٹ ورک کی مدد سے اس کا بندوبست کرنے سے قاصر ہیں
- یہ یقین دہانی کرنے کے لیے کہ آپ کے کوائف، جیسے آپ کا پتہ درست درج ہے۔

جب آپ رجسٹر کروائیں تو آپ سے آپ کا این ایچ ایس نمبر طلب کیا جائے گا۔ آپ یہ این ایچ ایس کی جانب سے بھیجے جانے والے کسی بھی خط یا نسخے یہ میں دیکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ رجسٹر کروا لیں تو یہ مددگار ہو گا پہلے فی الحال آپ کو مدد کی ضرورت نہ بھی ہو۔ آپ ضرورت پڑنے پر کسی بھی وقت لاگ آن کر کے اپنی ضروریات اپ ڈیٹ کر سکتے ہیں۔

طبی طور پر انتہائی خطرے کی زد میں موجود یعنی ولنرایبل گروہ کی تعریف

جو لوگ طبی طور پر انتہائی خطرے کی زد پر ہوں ان کو کورونا وائرس کی وجہ سے شدید بیمار پڑنے کا بہت زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ 2 طریقے ہیں جن کے تحت آپ کی شناخت بطور طبی طور پر انتہائی ولنرایبل فرد کے ہو سکتی ہے:

1. آپ کو ذیل میں دی گئی فہرست میں سے ایک یا زیادہ عارضے ہیں، یا
 2. آپ کے طبیب یا جی پی نے آپ کو شیلڈڈ پشٹ لسٹ میں ڈال دیا ہے کیونکہ ان کی سمجھ بوجھ کے مطابق اگر آپ کو کورونا وائرس ہو جائے تو آپ کے شدید بیمار پڑنے کا زیادہ خطرہ ہے۔
- اگر آپ ان دونوں میں سے کسی بھی درجہ بندی میں نہیں آتے اور آپ کو یہ بتانے کے لیے آپ سے رابطہ نہیں کیا گیا کہ آپ شیلڈڈ پشٹ لسٹ میں موجود ہیں تو باقی عوام کے لیے [قومی لاک ڈاؤن کی گائڈنس](#) رہنے کی عمومی گائڈنس پر عمل پیرا ہوں۔

اگر آپ کو لگے کہ ایسی مناسب طبی وجوہات ہیں جن کی وجہ سے آپ کو شیلڈڈ پشٹ لسٹ میں درج کیا جانا چاہیے تو اپنے جی پی یا ہسپتال کے ڈاکٹروں سے اپنے خدشات پر بات کریں۔ مندرجہ ذیل عوارض کے حامل افراد کو از خود طبی طور پر انتہائی ولنرایبل سمجھا جاتا ہے:

- جن لوگوں نے ٹھوس آرگن ٹرانسپلانٹ کروایا ہو
- افراد جن کو مخصوص طرح کے کینسر ہوں:
- سرطان کے مریض جو ایکٹیو کیمو تھراپی کروا رہے ہوں
- پھپھڑوں کے سرطان کے مریض کے لیے ریڈیکل ریڈیو تھراپی کروا رہے ہوں
- خون اور ہڈیوں کے گودے کے سرطان جیسے لیوکیمیا، لیمفوما یا مائیلوما کے مریض جو علاج کے کسی بھی مرحلے پر ہوں
- وہ لوگ جن کا سرطان کے لیے امیونوتھراپی یا دیگر اینٹی باڈی علاج جاری ہو

- لوگ جن کا سرطان کے لیے ٹارگٹڈ علاج جاری ہو جو اُن کے مدافعتی نظام کو متاثر کرسکتا ہو جیسے پروٹین کنیز انہیٹرز یا پی اے آر پی انہیٹرز
- وہ لوگ جنہوں نے پچھلے 6 ماہ میں ہڈیوں کے گودے یا سٹم سیل کا ٹرانسپلانٹ کروایا ہو یا جو ابھی تک ایمونین سپریشن (مدافعتی نظام کو روکنے والی) ادویات لے رہے ہوں
- نظامِ تنفس کی شدید بیماریوں میں مبتلا افراد بشمول تمام سسٹک فائبروسس، شدید دمہ اور دائمی تنفسی رکاوٹ کا مرض (سی او پی ڈی) کے
- نایاب بیماریوں کے حامل افراد جو انفیکشن ہونے کا خطرہ کافی زیادہ بڑھا دیتی ہوں (جیسے شدید کمبائنڈ ایمونوڈیفیشنسی (ایس سی آئی ڈی)، ہوموزائی گوس سیکل سیل)
- مدافعتی نظام کو قابو میں رکھنے کے لیے علاج کروانے والے لوگ جنہیں انفیکشن ہونے کا زیادہ خطرہ ہو
- آپ کی تلی میں کوئی مسئلہ، جیسے سپلینکٹومی (تلی نکال دی گئی ہو)
- بالغ افراد جنہیں ڈاؤنز سنڈروم ہو
- وہ بالغ افراد جو ڈائلسس کرواتے ہوں یا جنہیں طویل المعیاد گردے کی بیماری ہو (سٹیج 5)
- حاملہ خواتین جن کو دل کا عارضہ لاحق ہو، پیدائشی یا بعد میں لاحق ہونے والا۔
- دیگر لوگ جنہیں طبی ججمنٹ اور اُن کی ضروریات کی اسسمنٹ کی بنیاد پر طبی طور پر انتہائی خطرے کی درجہ بندی میں رکھا گیا ہو۔ جی پیز اور ہسپتال والوں کو گائیڈنس مہیا کردی گئی ہے کہ وہ ان فیصلوں کی تائید کریں